## (۴۱)

لو رو لو اور گلو کو کرو ہم دمِ حسام
روزِ عطا و ماہِ کرم ساعدِ امام
گر ہمسر اس کا دوسرا ہو ہو ادا کلام
اللہ کا کرم کہو سرورؐ کو والسلام

اس دم کہو ہما کو حسامِ ہلال دو
مردم کہو کہ مردمک حور ڈال دو

ہم دم: ساتھی/ حسام: تلوار/ ساعد امام: امامؑ کی کلائی/ ہمسر: اس کی مثال/ والسلام: سلام کا جواب، تمام شد/
ہما: خوش نصیبی کا خیالی پرندہ/ مردم: لوگ، آنکھ کی پتلی

## (۴۲)

واللہ راہوار کو وہم رسا کہو
آہو کو ہم دم اُس کا کہو اور ہوا کہو
دُلدُل کو ہم سر اُس کا کہو گر روا کہو
طاؤس اس کو گاہ کہو گہ ہما کہو

گم کردہ راہ عکس اِدھر اور اُدھر رہا
کوڑا صدا کا اس کو سدا کارگر رہا

واللہ: اللہ کی قسم/ رہوار: گھوڑا/ وہم رسا: بلند اندیشہ/ آہو: ہرن/ ہمدم: ساتھی/ دُلدُل: حضرت علیؑ کا
گھوڑا/ ہمسر: ساتھی/ گر: اگر/ روا: جائز/ طاؤس: مور/ گاہ: بعض وقت/ گہ: بعضے اوقات/ ہما: خیالی پرندہ/ گم کردہ: گم کیا
ہوا/ عکس: تصویر، سایہ/ کارگر: موثر/ صدا: آواز/ سدا: ہمیشہ

## (۴۳)

وارد ہوا امامِ اُمَم حاصلِ کلام
اس دم اُدھر گروہِ عمر اور اِدھر امامؑ
اس معرکہ کو سر کرو اعدا کا حکمِ عام
دوڑاؤ راہوار کو کر لو علم حسام

ہر ہر عدو مسلّح اُدھر کو اڑا ہوا
کالا علم گروہِ عمر کا کھڑا ہوا

وارد: داخل/امم: اُمتیں/حاصل کلام: قصہ مختصر/معرکہ: لڑائی /سر کرنا: فتح کرنا/اعدا: دشمن /علم حسام: تلوار بلند کرنا/مسلّح: اسلحے سے آراستہ اڑا ہونا: رکاوٹ ہونا/علم: پرچم

## (۴۴)

مکروحسد اُدھر کو اِدھر مہر اور کرم
دل کو اُدھر سُرُور اِدھر درد اور اَلَم
وہ مار اور مور وہ دو لاکھ اور کم
ہر سو اودھر کو رُخ و حسام و علم علم

اعدا اُدھر کو اور اِدھر ہم دمِ امامؑ
سر گرم معرکہ ہوا ہر دم دمِ امامؑ

مکر: دیا/مہر: محبت/کرم: بخشش/سرور: خوشی/الم: رنج/مار: سانپ/مور: چونٹیاں/ہر سو: ہر طرف/حسام: تلوار/علم: استادہ، پرچم/اعدا: دشمن/ ہم دم: دوست/سر گرم: مشغول/معرکہ: لڑائی/ہر دم: ہر لمحہ

## (۴۵)

ہر سُو محاصرہ ہوا ہر سُو کو معرکہ
ہر ہمدمِ امامؑ مُوا عرصہ کم ہوا
وہ رمح اور آہ وہ ہمسر رسولؐ کا
وہ حُرملہ اور آہ وہ معصومؑ کا گلا

سرورؑ کا دل وہ مرگ علمدارؑ آہ آہ
دولہا کا مردہ اور سُمِ رہوار آہ آہ

ہر سو: ہر طرف/محاصرہ: گھیراؤ/معرکہ: لڑائی/ہمدم: دوست/موا: مرگیا/عرصہ: وقفہ/رمح: برچھی/ہمسر: ساتھی/سرور سے مراد امام حسینؑ/علمدارؑ سے مراد حضرت عباسؑ/معصوم سے مراد علی اصغر/حرملہ وہ شقی جس نے تیر سے علی اصغرؑ کو قتل کیا/دولہا سے مراد حضرت قاسمؑ/سُم رہوار: گھوڑے کے نعل

## (۴۶)

سر گرم آہ آہ ہوا سرورِؑ اُمم
دل کو ہوا کمالِ علمدارؑ کا اَلم
اولاد کا الم ہوا گہ صدمۂ حرمؑ
دولہا ہوا ہلاک ہوا آہ دل کو سَم

گاڑا علم کو اور کہا لو آؤ حاسدو
معصومہؑ کو رسولؐ کو رلواؤ حاسدو

سرگرم: مشغول/اُمم: امتیں/کمال: شدید/علمدارؑ سے مراد حضرت عباسؑ/صدمہ: رنج/دولہا سے مراد حضرت قاسمؑ/سم: زہر

## (۴۷)

صدمہ کمال ہو گا ہمارا رسولؐ کو
معلوم ہو گا معرکہ سارا رسولؐ کو
کس طرح ہو گا ورد گوارا رسولؐ کو
گر ہم کو مارا حاسدو مارا رسولؐ کو

واللہ اس کا معرکہ کل ہو گا حاسدو
واللہ کل ہمارا عمل ہو گا حاسدو

کمال: شدید/ معرکہ: لڑائی/ عمل: حکومت

## (۴۸)

واللہ ہم کو لکھا مکرر کہ آؤ آؤ
مسرور دل ہمارا کرو اور حرم کو لاؤ
ہم کو حلال اور حرام آؤ اور سکھاؤ
لو ماءِ سرد اور ہوا اور طعام کھاؤ

لو لاؤ ماء سرد کھلاؤ طعام کو
آرام دو سُرور دکھاؤ امامؑ کو

واللہ: اللہ کی قسم/ مکرر: دوبارہ/ مسرور: خوش/ ماءِ سرد: ٹھنڈا پانی/ طعام: غذا/ سرور: راحت، خوشی

## (۴۹)

اس طرح لکھو اور کرو اللہ کو گواہ
وہ وعدہ اور وہ عہد کرو اور مکر و آہ
دو ہم کو صدمہ اور اَلَم اور ہو سدِ راہ
اس طرح کا معاملہ کم ہو گا آہ آہ

سودا کرو معاد کا امرِ حلال کا
لو حوصلہ ہوا ہو اگر ملک و مال کا

عہد: پیمان/مکر: ریا/الم: غم/سدِ راہ: راستے کی رکاوٹ/سودا: کاروبار/معاد: قیامت/امر: حکم/حوصلہ: ہمت

## (۵۰)

وہ وعدہ اور وہ مکر و حسد واہ حاسدو
کو مطّلع ہو اور ہو آگاہ حاسدو
اِس دم معاملہ کرو لِلّٰہ حاسدو
مسلم ہو کلمہ گو ہو ڈرو آہ حاسدو

حاصل ملال ہو گا دعا گو کو مار کر
صدمہ کمال ہو گا دعا گو کو مار کر

مکر: ریا/مطّلع: اطلاع حاصل کرنا/آگاہ: جاننا/معاملہ: صلح کرنا/ملال: رنج/صدمہ: رنج/کمال: شدید/دعا گو: دعا دینے والا سے مراد امام ہیں

## (۵۱)

لِلّٰہ رحم کھاؤ اور آ کر مدد کرو
اور دور حرص اور طمع اور حسد کرو
حاکم کو لکھو صلح کرو اور کد کرو
اس دم کہا ہمارا کرو اُس کو رَدّ کرو

آرام دو رسولؐ کو ہم کو رہا کرو
آلِ رسولؐ و اہلِ حرمؐ کو رہا کرو

لِلّٰہ: اللہ کے واسطے/طمع: لالچ/کد: تلاش/رد: انکار/رہا کرنا: آزاد کرنا

## (۵۲)

لاحد سُرور ہم کو ہو گر ہو ہمارا کام
گر سر ہوا الگ ہوا آرام کو دوام
اسلام محو ہو گا مگر آہ لا کلام
حاکم کو ہو گا آہ ہمارا الم مدام

گم راہ ہو اور آہ کرو ڈر معاد کا
واللہ ہو گا محکمہ کل عدل و داد کا

لاحد: بے انتہا/سرور: خوشی/دوام: ہمیشہ کے لیے/الم: رنج/مدام: ہمیشہ/معاد: قیامت/محکمہ: حساب کتاب/داد: انصاف

## (۵۳)

معلوم کر لو حاسدو آدمؑ ہوا ہلاک
آگاہ ہو رسولِؐ مکرم ہوا ہلاک
والد مرا رسولؐ کا ہمدم ہوا ہلاک
ہمسر مرا امامِؑ دو عالم ہوا ہلاک

ہو گا دوام عمر کو کس طور حاسدو
کہہ دو مدام کس کا رہا دور حاسدو

آدم سے مراد حضرت آدمؑ ہیں/ والد سے مراد حضرت علیؑ ہیں/ ہمسر سے مراد امام حسنؑ ہیں۔ دوام: ہمیشہ کی زندگی/ مدام: ہمیشہ کے لیے/ دور: زمانہ

## (۵۴)

معلوم ہو گا حال مرا کل کو کم سوا
واللہ ہم کو آہو ملا عرصہ کم لگا
اور حُلّۂ ارم ہوا ہم کو سدا عطا
وارد ہوا ملک مع عمامۂ و ردا

ہم سا امامؑ دوسرا کم ہو گا حاسدو
مورد مگر ہمارا ارم ہو گا حاسدو

کم سوا: کم نظر/ آہو: ہرن/ حلّہ: لباس/ ارم: جنت/ وارد: داخل/ مورد: منزل

## (۵۵)

ہو وِردِ اہلِ مکّہ کو گو سورہ دہر کا
کہہ دو اگر ہو حال ہمارا لکھا ہوا
مدّاح کردگار ہمارا رہا سدا
کس طرح دوسرا ہو اولو الامر ہم سوا

اور وہم گر ہو لاؤ کلامِ الٰہ کو
اِس دم گواہ مہر کو لو اور ماہ کو

وِرد: یاد / مدّاح: مدح کرنے والا / اولو الامر: ولی ۔ دوسرے کے نفسوں پر حاکم / سوا: سوائے / وہم: شک / مہر: سورج / ماہ: چاند

## (۵۶)

والد ہمارا سرورِ کُل مالکِ اِرم
طومارِ علم طورِ عمل سرورِ اُمم
الماسِ علم و لعلِ وِلا گوہرِ ہمم
مہرِ عطا و ماہِ ہُدا ہالۂ کرم

واللہ رہا وہ محرمِ اَسرارِ کردگار
ہو گا سدا وہ مالکِ سرکارِ کردگار

ارم: جنت / طومار: صحیفہ / اُمم: اُمتیں / الماس: ہیرا / لعل: سرخ ہیرا / گوہر: موتی / مہر: محبت / عطا: انعام / ہدیٰ: ہدایت / ہالہ: وہ نور کا گھیرا جو چاند کے اطراف ہوتا ہے / محرم: رازدار / اسرار: راز / کردگار: پروردگار / سدا: ہمیشہ / سرکار: سلطنت / ہمم: ہمت کی جمع ہمتیں

## (۵۷)

مولد کہو کہ کس کا گھر اللہ کا ہوا
کرّار کس کا اسم دمِ معرکہ ہوا
اور کس کو سرد و گرم دو عالم عطا ہوا
کہہ دو اگر ہوا اسدؔاللہ دوسرا

واللہ وہ اسدؔ ہوا محرم رسولؐ کا
ہمسر رسولؐ کا ہوا ہمدم رسولؐ کا

مولد: زچہ خانہ/ کرّار: بھگانے والا/ معرکہ: لڑائی/ اسدؔ اللہ: اللہ کا شیر حضرت علیؓ کا لقب/ محرم: رازدار/ ہمسر: ساتھی/
ہم دم: دوست

## (۵۸)

مدّاح کردگار ہوا اُس امامؑ کا
مولاؔ وہ کہ و مہ کا ہوا اور عوام کا
مالک ہوا وہ حُور کا دارالسّلام کا
عالم گواہ ہو گا مگر اس کلام کا

کوہ اس کو حاسدو کہو گل کو عدس کہو
مولاؔ کہو امامؑ کہو دادرس کہو

مدّاح: تعریف کرنے والا/ کردگار: خدا صد عالم/ کہ: ذرہ/ دارالسّلام: بہشت/ عدس: لال دال/ دادرس: انصاف کرنے والا

## (۵۹)

رودادِ حملۂ اسدؔاللہ کہو مگر
وہ معرکہ وہ دورِ حصار اور وہ اُس کا در
وہ کوہ سا عدو کہ ہو عالم کو اس کا ڈر
للکار کر ہوا اسدؔاللہ حملہ ور

آ کر کھڑا ہوا علم احمدؐ کا گاڑ کر
اور روکا وار کو درِ محکم اکھاڑ کر

روداد: قصہ / اسدؔاللہ سے مراد حضرت علیؑ ہیں / معرکہ: لڑائی / دورِ حصار: فصیل قلعہ / عدو: دشمن / محکم: مضبوط

## (۶۰)

محوِ کلام اُدھر کو وہ روحِ دلِ رسولؐ
صدمہ اِدھر گروہِ عمر کو ہوا حصول
اُس دم عمر کمال ڈرا اور ہوا ملول
آ کر کہا: کلام کو کم دو امامؑ طول

گر حوصلہ ہو صلح کا لو عہد دو امامؑ
محکوم حکم حاکم اسلام ہو امامؑ

محو: مشغول / حصول: حاصل ہونا / کمال: شدید / ملول: رنجیدہ / طول: لمبا / عہد: بیعت / محکوم: گرفتار، مجرم

## (۶۱)

لاکارا وہ امامؐ کہ او مصدرِ حرام
محکوم ہو گا حاکمِ مردود کا امامؐ
گر اس طرح کا ہو گا ادا دوسرا کلام
سر ہو گا اس گروہ کا واللہ اور حسام

اللہ کا عدو ہو وہ ہمسر ہمارا ہو
اوّل وہ امر کس طرح ہم کو گوارا ہو

مصدرِ حرام: نسلِ حرام/ محکوم: مجرم/ حسام: تلوار/ عدو: دشمن/ ہمسر: ساتھی/ امر: بات

## (۶۲)

وہ حرص ہم کرم وہ طمع اور ہم عطا
ہم طور وہ گروہِ سحر اور ہم دعا
ہم لمعہ اور وہ دود وہ درد اور ہم دوا
طاؤس ہم وہ مار وہ سگ اور ہم ہما

گمراہ اس کو ہم کو کہو سالکِ وداد
مردود اس کو ہم کو کہو مالکِ وداد

حرص: لالچ/ کرم: بخشش/ طمع: لالچ/ عطا: بخشش/ سحر: جادو/ لمعہ: روشنی، چمک/ دود: دھواں/ طاؤس: مور/ مار: سانپ/ سگ: کتا/ ہما: ایک خیالی پرندہ جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ جس کے سر پر سے گزر جائے وہ بادشاہ ہو جاتا ہے/ سالک: نیک بندہ/ وداد: دوستی/ مردود: رد کیا ہوا

## (۶۳)

گمراہ اُس دم آگ ہُوا رُو کو موڑ کر
للکارا گھوڑا ڈال کر اُس دم اِدھر اُدھر
اور ہر سوار کو کہا: محکم کرو کمر
آؤ رسالہ دار کرو اس مہم کو سر

کاوا لگاؤ گرم کرو راہوار کو
لو ملک و مال مار لو گر اس سوار کو

آگ ہونا: غصے میں بھرنا / رُو: رُخ / محکم: کس کر / رسالہ دار: فوجی دستہ / مہم: لڑائی / سر کرنا: جیتنا / کاوا: ایڑی / راہوار: گھوڑا / گرم کرنا: آمادہ کرنا

## (۶۴)

صمصام کو علم کرو آؤ دلاورو
لو حملہ ور ہو گھوڑا اڑاؤ دلاورو
اور ہم کو طور حملہ دکھاؤ دلاورو
لو راہ اور وار لگاؤ دلاورو

وسواس دل کا دور کرو اس کو مار کر
آرام اور سرور کرو اس کو مار کر

صمصام: تلوار / دلاور: شجاع / وسواس: (ع) وہم / سرور: خوشی، مسرت

## (٦٥)

الماس اور گہر لو صلہ اور لعل لو
گھوڑا لو اور علم لو رسالہ لو ڈھال لو
واللہ مہر ملک لو صدہا محال لو
محصولِ ملک دام و درم ماہ و سال لو

سرؔ لاؤ اس کا مار لو اس دل ملول کو
حاکم کو دو سُرور رُلاؤ رسولؐ کو

الماس: ہیرا/ گہر: موتی/ صلا: انعام/ لعل: سرخ ہیرا/ رسالہ: فوجی دستہ/ مہر: محبت/ محال: ناممکن/ محصول: ٹیکس/ حصول/ دام: جانور/ درم: درہم/ ماہ: مہینا

## (٦٦)

اور ہو گا مالدار وہ سرداؔر دو سرا
محصول ملک و مال کا اس کو سدا ملا
واللہ ہو گا مال اِدھر اور اُدھر دَھرا
لو اس کو مار اور لو مالِ حرم سرا

اس گھر کو گھس کر آگ لگا دو دلاورو
سر کھول دو حرم کا رُلادوَ دلاورو

محصول: ٹیکس/ حرم سرا: سے مراد اہل بیتؑ ہیں/ سدا: ہمیشہ/ واللہ: اللہ کی قسم

## (۶۷)

دل اُس گروہ کا ہوا آمادۂ ہوس
آمادہ ہر عدو ہوا اُس دم کمر کو کس
حکمِ عمر ہوا کہ الگ ہو سوار دس
اور دل ملول اُدھر کو وہ عالم کا داد رس

گُہرام اِدھر اُدھر کو کہ لاؤ سرِ امامؑ
سر گرمِ آہ آہ مگر مادرِ امامؑ

ہوس: لالچ/عدو: دشمن/کمر کستا: تیار ہونا/ملول: رنجیدہ/دادرس: انصاف کرنے والا/کہرام: غُل/سرگرم: مصروف/
مادرِ امامؑ سے مراد حضرت فاطمہؑ ہیں

## (۶۸)

وارد ہوا محلۂ دارم کا مالدار
اہم اس کا ورعہ معرکہ آرا وہ کردہ کار
ہمراہ سو سوار مدد کو ممدِّ کار
کوہِ حسد وہ اور وہ رہوارِ کوہسار

آ کر کہا کہ حکم گر اس دم عمر کا ہو
واللہ کام سرورِؑ والا گہر کا ہو

وارد: داخل/معرکہ آرا: جنگجو/کردہ کار: تجربہ کار/ممدِّ کار: مدد کے لیے حاضر/واللہ: اللہ کی قسم/والا گہر: جوہرِ بلند صفت/سرور سے
مراد حضرت امام حسینؑ ہیں

## (۶۹)

مسرور دل عمر کا ہوا اور کہا کہ آؤ
ہمراہ سو سوار لو اور عرصہ کم لگاؤ
کر لو علم حسام کو رہوار کو اوڑاو
لو ملک ومال لعل و گہر اور سر کو لاؤ

عالم کو ہو سُرور کہ درد و ملال ہو
اس دم مگر ہلاک اسدُ اللہ کا لال ہو

مسرور: خوش/عرصہ: وقفہ/حسام: تلوار/علم کرنا: استادہ کرنا/رہوار: گھوڑا/لعل و گہر: ہیرے موتی/سرور: خوشی/ملال: رنج/
اسدُ اللہ سے مراد حضرت علیؓ ہیں

## (۷۰)

کر کر وداع عمر کو وہ ورع ہوا سوار
گرم اس طرح ہوا کہ ہوا گردِ راہوار
سر کھ ہوا امامؑ کا آ کر وہ کوہسار
سر کو ہلا ہلا کہا اوّل ہو کس کا وار

گھوڑا اودھر کھڑا ہوا اس اسوار کا
درہم ہوا اسد اسدِ کردگار کا

گرم ہونا: آمادہ ہونا/رہوار: گھوڑا/اسد: شیر/اسدِ کردگار: خدا کا شیر (حضرت علیؓ کا لقب)

## (۷۱)

للکار کر کہا کہ لگا وار او عدو
کر رام گھوڑا اور ہو ہموار او عدو
دکھلا کمال ہم کو وہ کروار او عدو
سر کر مہم کار کو آ مار او عدو

کس کام کا وہ دل کہ کمال اُس کو ڈر ہوا
معلوم ہو گا حال الگ کس کا سر ہوا

عدو: دشمن/رام کرنا: بہلانا/کمال: ہنر/سر کرنا: جیتنا/مہم کار: لڑنے والا/کمال ڈر: شدید ڈر

## (۷۲)

ڈر کر کمال ورنہ ادھر حملہ ور ہوا
اور سر اُدھر کو ہمسرِ معصومہؑ کا کھلا
گہہ آہ مار کر کہا رو سرورِ ہدا
گہہ سر کو کھول کر کہا لوگو کرو دعا

لِلّٰہ وہ صدا اسدِ کردگار کو
لو آڑ کرلو ڈھال کو اور روکو وار کو

سرورِ ہدیٰ سے مراد رسولؐ خدا ہیں/للّٰہ: اللہ کے واسطے/صدا: آواز/اسدؑ کردگار: خدا کا شیر، حضرت علیؑ کا لقب۔

## (۷۳)

اُس دم دلِ امامؑ اِدھر گاہ گہے اُدھر
وار اس کا روکا روح کو صدمہ ہوا مگر
اس دل ملول کو کہا: رو آہ مار کر
سرکو دعا کرو کہ کر اللہ مہم کو سر

للکار کر کہا کہ عدو اَور وار کر
مردود الگ کھڑا ہوا صمصام مار کر

گہے: بعض وقت یا کبھی/ملول: رنجیدہ/مہم: لڑائی/عدو: دشمن/مردود: رد کیا ہوا/صمصام: تلوار

## (۷۴)

وار اُس کا روک کر وہ اسدؑ حملہ ور ہوا
کر کر علم حسام دو دم کو کہا کہ آ
مردود وار روک ہمارا وہ سر اوڑا
گر دل کو اور حوصلہ ہو وار کو لگا

اُس دم کمال ڈر ہوا اُس کو حسام کا
گو سرکا وہ مگر ہوا سر گھر حسام کا

اسدؑ: شیر/حسام دو دم: دو دھاری تلوار ذوالفقار/کمال ڈر: شدید ڈر/حسام: تلوار

## (۷۵)

اُس دم لگا وہ وار کہ کر ڈالا سر کو دو
کر ڈالا سر کو دو کہ سراسر کمر کو دو
کر ڈالا واہ واہ سپرِ حملہ ور کو دو
رہوار اِدھر کو دو ہوا اسوار اُدھر کو دو

وار اس دم اس امام کا وہ کارگر ہوا
آدھا عدو اِدھر ہوا آدھا اُدھر ہوا

سراسر: تمام تر/ سپر: کٹار/ رہوار: گھوڑا/ اسوار: سوار/ کارگر ہوا: کامیاب ہوا/ عدو: دشمن

## (۷۶)

اُس دم ہوا دلِ عمرِ سعد کو ملال
ڈر کر کہا کہ واہ ہوا اس طرح کا حال
گر ہر سوار الگ اس دم لڑا کمال
ہو گا ہلاک کس طرح معصومہؑ کا وہ لال

حملہ ہو کُل کا وار ہو ہر سُو حسام کا
مل کر لڑو کہ کام ہو اس دم امامؑ کا

ملال: غم/ حسام: تلوار/

## (۷۷)

کر کر صلاح ہم دگر اس دم کہا کہ آؤ
مل کر لڑو امامؑ اُمم کو نگر گراؤ
وارِ حسام و رمح و علم دوڑ کر لگاؤ
اہلِ حرم کو ہمسرِ معصومہؑ کو رُلاؤ

الہام امامؑ کو ہوا اس دم کہ لو حسام
دل کھول کر امامؑ لڑو اور کرو حسام

صلاح: مشورہ/امم: اُمتیں/حسام: تلوار/رمح: برچھا/الہام: غیبی بات دل میں آنا

## (۷۸)

کس کر کمر کو معرکہ آرا ہوا اسدؑ
اور کر دعا کو دم کہا اللہ کر مدد
للکارا اس طرح کہ ہوا گم دلِ حسد
صحرا ہلا ہُوا ہُوا ہر دام اور دَد

ہرسو کہ حملہ ور وہ امامِ ہدیٰ ہوا
رہوار ہر سوار کا ڈر کر کھڑا ہوا

کمر کسنا: آمادۂ لڑائی ہونا/معرکہ: لڑائی/اسد: شیر سے مراد امام حسینؑ ہیں/دام: جانور (چرندے)/دد: درندے/سو: طرف/امام ہدیٰ: امام حسینؑ/رہوار: گھوڑا

## (۷۹)

اُس دم حسام گاہ اِدھر اور گہہ اُدھر
گہہ مارا اِس سوار کو گہہ اُس کو دوڑ کر
دم ٹکڑا اِس عدو کا گرا اُس عدو کا سر
اِس کو ہوا ملال ہوا اُس عدو کو ڈر

اس طرح محو سروِرِ والا گہر ہوا
وہ روکا اس کو مارا اُدھر حملہ ور ہوا

گہہ: بعض اوقات/ملال: رنج/محو: مشغول/والا گہر: بلند مرتبہ

## (۸۰)

دلالِ مرگ کا دمِ حملہ ہوا وُرود
سوداگرِ عدم کو ہوا ہر طرح کا سود
وارِ حسام سکّہ و درہم دلِ حُسود
املاک اور حسد کا ہوا صرۂ دل کا دود

ہر اک عدو ہلاک ہوا اسم حک ہوا
رُو کالا ہو کر اہل حسد کا محک ہوا

دلال: معاملہ کرنے والا/ورود: داخلہ/سوداگر: تاجر/عدم: مرگ/سود: فائدہ/حسام: تلوار/صرہ: تھیلی/حک ہوا: کھدا ہوا/محک: پتھر جس پر گھس کر سونا پرکھا جاتا ہے

## (۸۱)

وِرد ملک ہوا الملک الاما م
ہم دم اماؔم کا دمِ حملہ دمِ حسام
اس دم ہوا وہ کام ہوا ہر عدو کا کام
ہر سو ہوا حسام دو دم کا کلام عام

راہ عدم کا او عمرؔ سعد وہم کر
رو وار کر حسام کا آ سہم سہم کر

وِرد: تکرار/ ہم دم: ساتھی/ حسام دودم: ذوالفقار/ راہ عدم: موت کا راستہ/ وہم: خوف، درد کیا: ختم کیا/ حسام: تلوار/ سہم: خوف

## (۸۲)

محصول دو حسام کا سردار و سر کو لاؤ
لو آؤ اور حملہ کرو اور سر گراؤ
مولاؔ کو ماء سرد دکھا کر کہا کہ آؤ
کر لو علم حسام کو رہوار کو اڑاؤ

آ آ کر اور وار لگاؤ اماؔم کو
دُکھ دو الم دو اور رلاؤ اماؔم کو

محصول دو: انعام دو/ حسام: تلوار/ ماءِ سرد: ٹھنڈا پانی/ علم کرو حسام: تلوار بلند کرو/ الم: رنج

## (۸۳)

حاصل ہوا حسام کو محصولِ حملہ کم
سردار کا سر اور علمدار کا علم
دل اہلِ دل کا اور حسامِ دُو دَم کا دم
لوہا سلاح کا حسد و مکر کالعدم

ملکِ عدم ہلاک ہوا دم عوام کا
اس دم رہا امام کا دم اور حسام کا

محصول: محکس/سلاح: اسلحہ/کالعدم: مثل نہ ہونے کے/ملک عدم: قبرستان

## (۸۴)

ہر سو گرا لہو ہوا صحرا لہو لہو
اور دم ہوا حسام دُو دَم کا لہو لہو
سارا ہوا امام کا گھوڑا لہو لہو
ہر دم لہو لہو دلِ اعدا لہو لہو

سر لال لال اہلِ حسد کا گرا ہوا
ہر سو کو واہ لالۂ احمر کِھلا ہوا

لہو: خون/حسام: تلوار/اعدا: دشمن/سو: طرف/لالہ احمر: لال پھول/حسام دودم: دودھاری تلوار

## (۸۵)

ہر سو صدا کہ رحم کرو سرورِ ہدا
ہر کلمہ گو ہلاک ہوا وا محمدؐ
اس طرح اور حملہ ہوا گر امامؑ کا
عالم ہوا ہلاک کہو کس کا دم رہا

روکو حِسام سرورؐ عالم کا واسطہ
معصومہ امامؑ مکرم کا واسطہ

صدا: آواز، سرورِ ہدیٰ سے مراد حضرت امام حسینؑ ہیں، حسام: تلوار

## (۸۶)

وہ رحم دل امامؑ وہ ہر کلمہ گو کا حال
کر رحم روکا وار کو دل کو ہوا ملال
سر ڈال کر کھڑا ہوا معصومہؑ کا وہ لال
رو کر کہا کہ آہ ہوا دردِ دل کمال

لو آؤ ہم کو مارو کہ حاصل سُرور ہو
سر ہو الگ کہ درد و الم دل کا دور ہو

کمال: شدید، سرور: مسرت خوشی، الم: رنج

## (۸۷)

ہم دم ہلاک اور مدد گار ہو ہلاک
ہم رو رسولؐ کا مرا دلدار ہو ہلاک
آرام کس طرح ہو علمدارؑ ہو ہلاک
ہر مجوِ راہ داورِ دادار ہو ہلاک

صدمہ ہو کس کا کس کا گوارا امامؑ کو
ہو آہ آہ کس کا سہارا امامؑ کو

مجوِ راہ: راستے پر چلنے والا/داور دادار: انصاف کرنے والا خدا

## (۸۸)

کس کس کو کھوکر آہ امامِؑ اُمم رہا
آرام کس طرح رہا کس طرح دم رہا
ہر لحہ ہم کو صدمہ ہوا اور اَلم رہا
عالم کا ہم کو حوصلہ واللہ کم رہا

آرام ہو ہمارا اگر آہ کام ہو
سوکھا ہوا گلا ہو مرا اور حسام ہو

امامِ امم: امتوں کے لیے امام/الم: رنج/حسام: تلوار

## (۸۹)

اور گہہ کہا کہ آؤ علمدارؑ ہو کدھر
آؤ کرو وداع مددگار ہو کدھر
آمادہ مرگ کا ہوا سردار ہو کدھر
لو آؤ روکو وار کو دلدار ہو کدھر

ہر سو محاصرہ ہوا آ کر مدد کرو
اعدا کو روکو وار کو دلدار رد کرو

---

گہ: بعضے اوقات / وداع: رخصت / مددگار: مدد کرنے والا / آمادہ: تیار / محاصرہ: گھیراو / اعدا: دشمن / دلدار: دلبر

---

## (۹۰)

محوِ ہلاک اِدھر کو امامؑ ہدیٰ ہوا
اعدا کا آہ گرم اُدھر معرکہ ہوا
اَسوار گرد اور وہ سرورؑ کھڑا ہوا
ہر دل کو ولولہ ہوا اور حوصلہ ہوا

اور ہم دِگر کلام کہ مارو امامؑ کو
حملہ کرو گراؤ سوارو امامؑ کو

---

محو: مشغول / اعدا: دشمن / معرکہ: لڑائی / ولولہ: جوش / حوصلہ: ہمت / ہم دگر: ایک دوسرے

## (۹۱)

مُسرور ہر سوار رُلا کر امامؑ کو
للکارا گہہ وہ گھوڑا ملا کر امامؑ کو
دوڑا اُدھر وہ وار لگا کر امامؑ کو
اور مارا آہ سہم دکھا کر امامؑ کو

گہ وار رمح کا لگا اور گہہ حسام کا
اور آہ آہ کر رہا دل اس امامؑ کا

مسرور: خوشی/ سہم: تیر/ رمح: برچھا/ حسام: تلوار

## (۹۲)

کھا کر وہ وار آہ امامؑ اُمم گرا
سر ڈال کر وہ سرورِ والا ہمم گرا
ماہِ رسولؐ و مالکِ حُور و ارم گرا
سالارِ کُل کا رہ روِ مُلک عدم گرا

دردا اُدھر وہ سرورِ والا گُہر گرا
عمامۂ رسولؐ دو عالم اِدھر گرا

امامِ اُمم: امتوں کے امام/ ماہ: قمر/ ارم: جنت/ سالارِ کل: سپہ سالار/ ملک عدم: آخرت/ دردا: افسوس/ والا گہر: عالی مرتبت

## (۹۳)

کہرام آہ آہ اِدھر اور اُدھر ہوا
سر اُس دم آہ ہمسرِ معصومہ کا کُھلا
گہہ رُو کو موڑ کر کہا: سرورؑ مُوا مُوا
گہہ آہ مار کر کہا کوہِ الم گرا

گہہ دھول اڑا کر آہ کہا: وا محمداؐ
آؤ ہلاک امامؑ ہوا وا محمداؐ

---

کہرام: غل / رُو: رخ / مُوا: مرا / الم: رنج

---

## (۹۴)

والد کدھر ہو مادرِ اطہر کدھر ہو آؤ
سرورؑ کا آہ کام ہوا ماءِ سرد لاؤ
حل آ کر اس مہم کو کرو داد کو دلاؤ
ڈھارس دو ہم کو رحم کرو عرصہ کم لگاؤ

لو والدہ وہ سرد لہو ڈال کر ہوا
لِلّٰہ آؤ آؤ الگ اس کا سر ہوا

---

ماءِ سرد: ٹھنڈا پانی / مہم: لڑائی / داد: انصاف / ڈھارس: تسکی / عرصہ: وقت / سرد ہوا: مرجانا / لِلّٰہ: اللہ کے واسطے

## (۹۵)

مڑ کر کہا کہ او عمر سعد رحم کھا
ہو گا حصول مار کر اس کو الم سوا
احمدؐ کو مارا آہ گر اس کا لہو ہوا
وردا حسام اور وہ سوکھا ہوا گلا

آ کر ہمارا کار رہا کر امامؑ کو
للہ ہم کو مار رہا کر امامؑ کو

حصول: حاصل / الم: رنج / وردا: افسوس / حسام: تلوار / کار: کام / رہا: آزاد / للہ: اللہ کے واسطے

## (۹۶)

گہہ اُس امامؑ کو کہا لِلّٰہ رُو دکھاؤ
دھلواؤ گرد اور لہو رُو کا آؤ آؤ
آ کر وداع ہم کو کرو اور ردا اُڑھاؤ
لِلّٰہ ہم کلام ہو اور آہ سر ہلاؤ

لو آہ راہِ ملک عدم ہم کو مار کر
ہمراہ دل ملول کو لو وار وار کر

گہہ: بعضے اوقات / للّٰہ: اللہ کے واسطے / رُو: صورت / وداع: رخصت / ردا: چادر / ملک عدم: وہ مقام جہاں آدمی مرنے کے بعد جاتا ہے / ملول: رنجیدہ

## (۹۷)

اُس دم ہوا الم وہ سوا اُس امامؑ کو
رو کر کہا کہ اہلِ حرم کو دلاسا دو
اللہ کا آسرا کرو اور آہ کم کرو
سر کو ردا کو ہمسرِ معصومہؑ اوڑھ لو

دل کو ملال ہو گا اُدھر رُو کو موڑ لو
سرورؑ حلال ہو گا اُدھر رُو کو موڑ لو

الم: رنج/سوا: زیادہ/اہلِ حرم: اہلِ بیتؑ/دلاسا: پرسا/ردا: چادر/ہمسرِ معصومہؑ: حضرت زینبؑ/رُو: صورت/حلال ہونا: ذبح ہونا/سرورؑ سے مراد امام حسینؑ ہیں۔

## (۹۸)

کر کر علم حسام کو وارد عدو ہوا
دردا وہ سگ سوار ہو صدرِ امامؑ کا
دکھلا کر اُس کو آہ وہ سوکھا ہوا گلا
رو کر کہا کہ مار مگر ماء سرد لا

رَدّ کر کر آہ آہ سوالِ امامؑ کو
رکھ دھار رگڑا آہ مکرّر حسام کو

حسام: تلوار/وارد ہوا: نکل آیا/عدو: دشمن/دردا: افسوس/سگ: کتا/صدر: سینہ/ماء سرد: ٹھنڈا پانی/رد کرنا: نہ ماننا/مکرّر: ایک سے زائد بار/حسام: تلوار

## (۹۹)

لو اہلِ درد امامؑ دو عالم ہوا ہلاک
رو لو کہ وہ امامؑ مکرّم ہوا ہلاک
مولاؑ ہمارا ہمسرِ آدمؑ ہوا ہلاک
کہہ کہہ کر آہِ سرد وہ اُس دم ہوا ہلاک

دردا کہ وا اُدھر سرِ اہلِ حرمؑ ہوا
اور سر اِدھر امامِؑ اُمم کا علم ہوا

امام مکرم: کرم کرنے والا امام / ہمسر: مثال / دردا: افسوس / اہل حرم: اہل بیت / امام امم: امتوں کے امام

## (۱۰۰)

معصومہؑ کا ورود ہوا اس دم آہ آہ
گر گر کر اور آہ اُڑا کر وہ گردِ راہ
سر کھولا سارا اور کہا اللہ رہ گواہ
مل کر لہو گلو کا کہا مرسلِؐ الہ

لو آؤ داد دو کہ مرا لاڈلا موا
معصومؑ اس دم آہ مرا دوسرا موا

معصومہؑ سے مراد حضرت فاطمہؑ ہیں / ورود: داخلہ / گرد راہ: راستے کی خاک / مرسل الہ: اللہ کے رسولؐ /
داد دو: تعریف کرو / موا: مر گیا

ہو گا عطار اسم معرا ہمارا عام
کس کس کا اس طرح کا مسلّم ہوا کلام
روک آہ کلک کو کہ ہوا حلِ دل کا کام
اس دم محلِ دعا کا ہوا کہہ کہ آؤ امامؑ

ہم کو صلہ کلام کا اس دم عطا کرو
لِلّٰہ کام دل کا ہمارا روا کرو

---

اسم معرا: سادہ نام / کلک: قلم / صلہ: انعام / لِلّٰہ: اللہ کے واسطے / روا: جائز، قبول

# مختصر حالات زندگی

## نصرت (مدد)

| | | |
|---|---|---|
| نام | : | یعقوب علی خان |
| تخلّص | : | نصرت۔ مدد (غیر منقوطہ) |
| شہرت | : | قاری یعقوب علی خان |
| ولادت | : | ۱۸۳۶ء |
| وفات | : | ۱۹۲۹ء |
| وطن | : | لکھنؤ |
| کمالات | : | ۱۔نہایت ذی استعداد شاعر۔ |
| | | ۲۔مستند استادِ فن۔ |
| | | ۳۔علمِ عروض وقافیہ کے مسلم الثبوت استاد۔ |
| | | ۴۔اردو، فارسی، عربی اور ہندی زبانوں پر عبور حاصل تھا۔ |
| | | ۵۔صنعتوں کے بادشاہ، قادر الکلام شاعر۔ |
| جواہرِ ذاتی | : | ۱۔عالم دین۔ |
| | | ۲۔قاری۔ |
| | | ۳۔حافظ قرآن۔ |
| | | ۴۔مفسر قرآن۔ |

۵۔شاعرِ آلِ عبا۔

۶۔اخلاقِ حسنہ سے آراستہ شخصیت۔

## تصانیف:

حیات کا نصف سے زیادہ حصہ مداحیِ اہلِ بیت پر تمام کر دیا۔فن شاعری کے ہر گوشے میں کمال حاصل کیا۔قطعات، رباعیات، مراثی اور سلاموں کے علاوہ دیگر اصنافِ سخن میں نام پیدا کیا۔ایک درجن سے زیادہ مراثی صنعتوں کے زیور آلات سے مزیّن ہیں۔بعض مراثی شائع ہوئے لیکن بیشتر ابھی شائع نہیں ہوئے۔راقم کی کوشش یہ ہے کہ تمام مراثی اور مجموعہ کلام کو بہت جلد زیورِ طباعت سے آراستہ کرے۔

# رباعیات

(قاری یعقوب علی خان نصرؔت مدؔد)

## رباعی مناجاتی

مدّاح امامؑ دوسرا کا ہو مَدَد
ممدوح مہ و مہر سما کا ہو مَدَد
لکھ مصرعِ اوّل وہ سرِ لوح و کِلک
موردِ کرم و مہر و عطا کا ہو مَدَد

مداح: تعریف کرنے والا/ امامؑ دوسرا سے مراد حضرت علیؑ ہیں/ ممدوح: جس کی مدح کی جائے/ مہ و مہر: چاند اور سورج/ سما: آسمان/ لوح: تختی/ کِلک: قلم/ مورد: باعث/ مہر و عطا: محبت و بخشش

## رباعی مناجاتی

ہر کام روا ہر دلِ آدم کا ہو
موردِ الم ماہِ محرّم کا ہو
حرص و ہوسِ حور و اِرم ہو دل کو
مدّاح مَدَد سرورِ عالم کا ہو

روا: بے، جائز/ مورد: باعث، وجہ/ مدّاح: تعریف کرنے والا/ مَدَد سے مراد شاعر قاری یعقوب علی خان نصرت مَدَد ہیں۔

## رباعی

گر ملکِ عدم ہم کو گوارا ہو گا
دل کو اسدؔاللہ کا سہارا ہو گا
معصومؑ ہر اک ہو گا دمِ مرگ مَدَد
اللہ مددگار ہمارا ہو گا

ملکِ عدم: آخرت کا دور/ اسد اللہ: حضرت علیؑ کا لقب (اللہ کا شیر)/ مَدَد: مددگار/ مَدَد: تخلص یعقوب علی نصرت مَدَد

# سلام

## دلا مداحِ سردارِ امم ہو

(قاری یعقوب علی خان نصرتؔ مدؔد)

# سلام

وِلا مدّاحِ سردارِ اُمم ہو
صلہ اس کا عطا حُور و اِرم ہو

اگر مدحِ علمدارؑ و علم ہو
وِلا سردارِ عالم کا کرم ہو

وِلا صمصامِ سرورؑ گر قلم ہو
عدو ہر رَہروِ مُلکِ عدم ہو

وِلا ہر اک سلام اس طرح کا لکھ
سُرورِ سرورؑ والا ہمِم ہو

سُرور آرام ہو دل کو دمِ مرگ
امامِؑ دوسرا کا گر الم ہو

اُدھر حُر کو ہوا صدمہ کہا لو
وِلد آؤ مددگارِ حرم ہو

لکھا کر مدحِ سردارِ دو عالم
دلا گر حرصِ حور حرص اِرم ہو

اماٰمِ دوسرا محصور ہو آہ
دِلِ آلِ محمدؐ کو الم ہو

عمر للکارا: سرورؑ کو گراؤ
اگر طمعِ دُر و مال و درم ہو

گِھرا صد آہ احمدؐ کا ہو دلدار
حسام سہم و سردارِ اُمَم ہو

گروہِ عام اعدا ہو سرِ راہ
گھلا دردا سرِ اہلِ حرمؑ ہو

الگ سر اور دھڑ سرورؑ کا ہو آہ
دِلِ معصومؑ کو درد و الم ہو

اگر ہو مہرِ سردارؑ دوعالم
مہم حل سہل ہر امرِ اہم ہو

اِدھر آمادۂ حملہ ہو عسکر
اُدھر سردارؑ و سرورؑ کا کرم ہو

محمدؐ اور معصومہؑ کا دلدار
گلا اس کا ہو صمصامِ دو دم ہو

مدؔد اس طرح رو رو کر دعا کر
امامِ دوسرا رحم و کرم ہو

لغات سلام:

دلا: (ف) اے دل/سردار امم: (ف ع) امت کا سردار/صلہ: (ع) انعام/ارم: (ع) بہشت/صمصام: (ع) تیز تلوار/ملکِ عدم: (ع) وہ مقام جہاں آدمی مرنے کے بعد جاتا ہے/سرور: (ع) خوشی/والاہمم: (ف۔ ع) بلند ہمت والے/الم: (ع) غم/طمع: (ع) حرص/زر: (ع) سونا/درم: (ع) چاندی کا سکہ، روپیہ/سہم: (ع) تیر/دردا: (ف) افسوس/دھڑ: (ھ) بدن/بم: (ف) معرکہ/عسکر: (ع) فوج

# مرثیہ

## مدّاح ہوا کِلک امامؑ دوسرا کا

۵۰ بند

درحالِ امام حسینؑ

(قاریؔ یعقوب علی خان نصرتؔ مدّو)

## (۱)

مدّاح ہوا کلکِ امامؑ دو سرا کا
مسرور ہو دل لکھ کلمہ صلِ علا کا
مطلع ہو کہ عالم ہو مہ و مہر سما کا
مدّاح ہو موردِ کرم و مہر و عطا کا

سردارؑ دو عالم کا اگر رحم و کرم ہو
اس مدح کا واللہ صلہ حُور و اِرم ہو

مدّاح: تعریف کرنے والا/ کلک: قلم/ امامؑ دوسرا سے مراد امام حسینؑ ہیں/ مسرور: خوش/ صلِ علیٰ: درود ان پر/ مطلع: غزل قطعے، قصیدے وغیرہ کا پہلا شعر/ مہ: چاند/ مہر: سورج/ سما: آسمان/ مورد: باعث/ کرم: بخشش/ مہر: محبت/ واللہ: اللہ کی قسم/ صلہ: انعام/ ارم: جنت

## (۲)

سردارؑ دو عالم اسدؑاللہ کا دلدار
مدّاح کا مولاؑ ملک و حُور کا سردارؑ
حلّالِ مہم اور دو عالم کا مددگار
مالک کا ہوا حکم رسولؐ اس کا ہو رہوار

ممدوح ہوا مہر و مہ و لوح و سما کا
اور حامد و محمود رسولِؐ دوسرا کا

اسداللہ سے مراد حضرت علیؑ ہیں/ دلدار: دلبر/ حلالِ مہم: لڑائی کو حل کرنے والے/ رہوار: گھوڑا، سواری/ مہر: سورج/ مہ: چاند/ سما: آسمان/ حامد: تعریف کرنے والا/ محمود: جس کی تعریف کی گئی ہو

## (۳)

دردا دہمِ ماہ محرم کو وہ معصومؑ
حاکم ہو مگر ہو عمرِ سعد کا محکوم
الماء ہو ورد اور ہو صد آہ وہ محروم
ہو عسکر و ہر اہلِ ولا مردہ و معدوم

داماد و ولد اور علمدارؑ کا ہو درد
ہر ہمدم و ہمدرد و مددگار کا ہو درد

دردا: افسوس/محکوم: گرفتار/محرم الماء: پانی/ورد: تکرار/عسکر: فوج/معدوم: فنا/ہمدم: دوست

## (۴)

دس لاکھ عدو گم رَہ و مکّار اُدھر آہ
اک سرورؑ و سردارؑ دو عالم کا اِدھر آہ
ہر دم الم اولاد کا وہ حالِ دگر آہ
صدمہ وہ علمدارؑ کا وہ دردِ کمر آہ

وہ دل کہ ہر اک ہمدم و دلدار کا صدمہ
صد آہ وہ داماد و مددگار کا صدمہ

عدو: دشمن/الم: غم/ہمدم: ساتھی

## (۵)

لاکارا عدو اک کہ اماِمؑ آؤ ادھر کو
دکھلاؤ حواس اور ہر اک وار کو روکو
صمصام کو لو ولولۂ حملہ اگر ہو
مُردہ دلِ اطہر ہو اگر راہِ عدم لو

اک مرد ہو گر ہمدم و دلدار ہو آ کر
اس دم دمِ حملہ وہ مددگار ہو آ کر

عدو: دشمن/صمصام: تلوار/ولولہ: جوش، جذبہ/اطہر: پاک/راہ عدم: فنا کی راہ/ہمدم: ساتھی/دلدار: دلبر

## (۶)

گر حوصلہ ہو سرورؑ و سردارؑ اُمَم کو
آمادۂ حملہ ہو کرو دُور کرم کو
ہو دھاک علم گر کرو صمصام دو دم کو
معلوم اسدؓاللہ کا ہو معرکہ ہم کو

کامل ہو دلاور ہو اگر وار ہو روکو
کرّار ہو کرّار ہو کرّار ہو روکو

امم: امتیں/کرم: بخشش/دھاک: خوف/صمصام: تلوار/معرکہ: لڑائی/کرار: بھگانے والا، حضرت علیؑ کا لقب

## (۷)

اک گُرد اُدھر کا ہوا گر حملہ ور آ کر
صمصام کا اک وار ہو حملہ ہو مکرّر
گُرد و مع رہوار ہو وہ گُردِ دلاور
ہمسر ہو وہ آ کر کہ ہو کہسار کا ہمسر

اک وار گر اس کا ہوا سالار کو مارا
ہو دھوم کہ لو سرورؔ و سردارؔ کو مارا

گُرد: پہلوان/صمصام: تلوار/مع: ساتھ/رہوار: گھوڑا/دلاور: بہادر/ہمسر: مثال

## (۸)

ہو معرکہ گر عسکرِ کرّار کو لاؤ
داماد و ولد اور علمدارؔ کو لاؤ
ہر ہمدم و ہمدرد و مددگار کو لاؤ
گر ولولۂ حملہ ہو رہوار کو لاؤ

درد و الم و صدمہ ہو گر راہِ عدم لو
دل کو ہو اگر حوصلہ صمصامِ دو دم لو

معرکہ: لڑائی/عسکر: فوج/ہمدم: دوست/ولولہ: جذبہ/رہوار: گھوڑا/الم: رنج/راہ عدم: فنا کی راہ، موت کا راستہ
صمصام: تلوار/دودم: دودھاری

## (۹)

لو سرورؐ و سردارِ دو عالم ہوا اسوار
وہ وار حسامِ اسدؐاللہ کا رہوار
صمصام دَو دَم اور وہ رہوار ہُما وار
وہ حُور وہ آہو وہ ہوا وہ ملک اطوار

رہوار وہ رہوار وہ رہوار ہوا گرد
حُور و ملک و آہو و طاؤس ہُما گرد

اسوار: سوار/حسام: تلوار/اسدؐاللہ: حضرت علیؑ کا لقب/رہوار: گھوڑا/صمصام: تلوار آہو: ہرن/ملک اطوار: فرشتہ صفت/
گرد ہوا: تیز رفتار ہوا/طاؤس: مور/ہما: خیالی پرندہ

## (۱۰)

سردارِ دو عالمؐ سا سوار اور وہ گھوڑا
دوڑا وہ اگر کوہِ دم رم ہوا روڑا
اک لمحہ رُکا گر وہ ہوا کا ہُوا کوڑا
کوڑا وہ ہوا کا ہوا لو اس کو وہ موڑا

گھوڑا دمِ حملہ ملک اطوار اوڑا وہ
اور آہو و طاؤس و ہما وار اوڑا وہ

رم: دوڑنا/ملک اطوار: فرشتہ صفت/آہو: ہرن/طاؤس: مور/ہما: خیالی پرندہ

## (۱۱)

راہوار وہ رہوار کہ طاؤس و ہما گرد
رہوار وہ رہوار کہ ہو مہر سما گرد
رہوار وہ رہوار کہ آہو و ہوا گرد
رہوار وہ رہوار کہ ہر وہم رسا گرد

اس سرورؐ و سردارؐ کا رہوار وہ رہوار
اُڑ کر ہوا حور و ملک اطوار وہ رہوار

---

رہوار: گھوڑا/طاؤس: مور/ہما: خیالی پرندہ جو قسمت پرداز ہوتا ہے/مہر سما: آسمان کا سورج/آہو: ہرن/
وہم رسا: بلند اندیشہ/ملک اطوار: فرشتہ صفت

---

## (۱۲)

حملہ ور اِدھر احمدِؐ مرسل کا ہوا لالؑ
لو کھولا حسامِ اسداللہؑ کا رومال
گر کر لہو اعدا کا ہوا لو دِگر احوال
سر اس کا گرا اور وہ دھڑ اُس کا ہوا لال

صمصام کو روکا وہ ہوا سرد ہر اک گُرد
اور عسکرِ اعدا کا ہوا گرد ہر اک گُرد

---

دگر احوال: صورت دیگر/دھڑ: بدن/صمصام: تلوار/عسکر: فوج/گُرد: پہلوان